پروفیسر طاہر القادری کا
علمی تحقیقی جائزہ
شیخ القرآن ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری
عمدۃ البیان پبلشرز لاہور

پروفیسر طاہر القادری کا

علمی و تحقیقی جائزہ

تالیف

شیخ القرآن الشاہ ڈاکٹر

مفتی غلام سرور قادری رحمۃ اللہ علیہ

سابق وزیر امور مذہبی اوقاف پنجاب

ورکن مرکزی زکوٰۃ کونسل ومشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عمدۃ البیان پبلشرز، لاہور

کتاب : پروفیسر طاہر القادری کا
علمی و تحقیقی جائزہ

مصنف : شیخ القرآن الشاہ ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری رحمۃ اللہ علیہ
سابق وزیر امور مذہبی اوقاف پنجاب و
رکن مرکزی زکوٰۃ کونسل و مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

تاریخ طباعت : صفر المظفر 1433ھ / جنوری 2012ء

بار : سوئم

برائے رابطہ : حافظ محمد عثمان قادری
حافظ امین الحسنات قادری

ناشر : **عمدۃ البیان پبلشرز**
ماڈل ٹاؤن، لاہور
+924235836261
0302-5383582

نوٹ: ایک نئی ترتیب کے ساتھ دونوں حصوں کو جمع کرکے کتاب کو مکمل کر دیا گیا ہے لہٰذا یہ دونوں حصوں کا ہی مجموعہ ہے۔ فقط

(ادارہ)

حق کو فروغ دینا اور باطل کو مٹانا افضل جہاد اور بزرگانِ دین کی سنت اور اس سلسلے میں دامے درمے قدمے سخنے تعاون کرنا افضل عبادت ہے۔

حضرت ابراہیم بن عبد الرحمٰن العذری راوی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَاْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ (مشکوٰۃ)

ہر آئندہ آنیوالی جماعت سے اس کے نیک و ثقہ قابل اعتماد لوگ اس (کتاب و سنت) کے علم کو حاصل کریں گے اور وہی لوگ اس علم کے ذریعے (آیاتِ قرآن و احادیث میں) حد سے گذرنے والوں کی تحریف کو، باطل پرستوں کی افترا پردازی کو اور جاہلوں کی تاویلات (من گھڑت معنوں) کو کتاب و سنت سے دور کریں گے۔

الحمد للہ، خدا تعالیٰ نے فضل و کرم سے اس عاجز نے پروفیسر طاہر القادری کی تحریفات افترا پردازی اور جاہلانہ تاویلات (من گھڑت معنوں) کو قرآن و سنت سے دور کرکے اپنا ایمانی و دینی فریضہ ادا کیا ہے۔ راقم اللہ تعالیٰ پھر اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم پر امید رکھتا ہے کہ راقم کا حشر اس گروہ میں ہوگا جس کے بارے میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ

لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِيْ ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ ظَاهِرُوْنَ۔ (بخاری و مسلم)

میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر گامزن رہے گا ان کا مخالف ان کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا (ان کو حق کے راستہ سے نہیں ہٹا سکے گا) یہاں تک کہ خدا کا حکم آئے گا (قیامت قائم ہوگی) اور وہ حق پر گامزن اور دلیل و حجت کی رو سے غالب ہوں گے۔

بلاشبہ یہ کتاب اس فرمانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعمیل ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور احقاقِ حق و ابطالِ باطل کی مزید توفیق فرمائے۔ آمین۔ طالبِ دعا مفتی غلام سرور قادری

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہادت دی

اس میں امام تفتازانی علیہ الرحمۃ نے واضح فرما دیا کہ گمراہ لوگ جو مسلک اہل سنت سے اختلاف رکھتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صحیح طور پر ماننے والی امت سے نہیں ہیں وہ اگرچہ نمازیں پڑھتے اور کعبہ کو منہ کرتے ہیں تاہم گمراہ ہونے اور گمراہ کن عقیدے رکھنے کی وجہ سے اس قابل نہیں کہ ان پر امتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے کا اطلاق کیا جائے بلکہ وہ امتِ دعوت ہیں جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام ملا اور دعوت پہنچی مگر صحیح ایمان نہ لائے جیسے کفار۔ مگر وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تابعدار اور فرمانبردار امت جس کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہادت دی کہ وہ گمراہی پر متفق نہ ہوگی میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ نام نہاد امت ہیں۔ امام اہل سنت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

کرے مصطفےٰ کی اہانتیں کھلے بندوں اس پہ یہ جراتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدی ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں!

امام ربانی مجدد الف ثانی و امام احمد رضا کے فتویٰ سے طاہر القادری ملحد ہے

ہم گزشتہ سطور میں خود طاہر صاحب کے رسائل کے حوالوں سے ثابت کر چکے ہیں اور بطور نمونہ چند مثالیں بھی پیش کیں جن میں جناب نے آئمہ اہل سنت اور خصوصاً مسلک امام اعظم رضی اللہ عنہ سے انحراف کیا۔ اس سلسلے میں امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ

نقل از مذہب الحاد است (مکتوبات شریف ج ۱ ص ۲۹۱)
اپنے مذہب حنفی سے کسی مسئلہ پر، ادھر ادھر نقل و حرکت کرنا بے دینی ہے۔

امام احمد رضا علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں

"ایک مسئلہ میں بھی اگر مذہب امام کا خلاف کیا اگرچہ اسی پر کہ اس میں حقانیت مذہب دیگر ظاہر ہو تمام مذہب سے خارج ہو جائے گا جو ایسا کرے وہ ملحد ہے۔" (الفضل الموہبی ص ۲ طبع انڈیا)

قارئین! جناب طاہر کے القاب علامہ، شیخ الاسلام اور ڈاکٹر و پروفیسر کو نہ دیکھیں۔ اپنے بزرگوں کے ارشادات عالیہ کو ملاحظہ فرمائیں۔ کہ وہ ایسے شخص کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں جو ان بزرگوں کی تصلب مذہبی کو "تقلید جامد" کہہ کر برا کہتا ہے اور اس کے مقابلہ میں نام نہاد "تقلید متحرک" کا دعویدار ہے کیا وہ واقعی میں علامہ اور مفکر کہلانے کا مستحق ہے ؎

بیگانۂ منزل ہیں مگر راہنما ہیں
قدرت کے یہ انداز بھی کیا ہیں

اجماع سے تخصیص

پھر لکھتے ہیں کہ :